

2۔ صحیح شکوک

۲۔ صحیح شکوک

مسئلہ ۳۶۵۔ اگر چار رکعتی نماز کی رکعتوں کی تعداد میں شک کرے اور غور و فکر کے بعد کسی ایک طرف یقین یا گمان ہو جائے تو اسی کے مطابق نماز کو جاری رکھے اور نماز صحیح ہے اور اگر کسی ایک طرف گمان نہ ہو تو ان احکام کے مطابق عمل کرے جو بیان کئے جائیں گے:

۱۔ اگر دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین، تو یہ فرض کرے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں اور مزید ایک رکعت پڑھے اور نماز کو تمام کرے۔ نماز کے بعد کھڑے ہو کر ایک رکعت یا بیٹھ کر دو رکعت نماز احتیاط (اس طریقے کے مطابق جو بعد میں بیان کیا جائے گا) بجالائے۔

۲۔ اگر دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو یہ سمجھنا چاہئے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں اور نماز کو تمام کرے اور نماز کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت نماز احتیاط پڑھے۔

۳۔ اگر دوسرے سجدے کے بعد شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین یا چار تو یہ فرض کرے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں اور نماز کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر بجالائے۔ [۱]

۴۔ نماز کے دوران جس وقت بھی شک کرے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو بنا رکھے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں اور نماز کو تمام کرے۔ نماز کے بعد کھڑے ہو کر ایک رکعت یا بیٹھ کر دو رکعت نماز احتیاط پڑھے۔

۵۔ اگر دوسرے سجدے کے بعد شک کرے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پانچ تو بنا رکھے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں اور نماز کو تمام کرے اور نماز کے بعد دو سجدہ سہو (جس کا طریقہ بعد میں بیان کیا جائے گا) بجالائے۔

۶۔ اگر قیام کی حالت میں شک کرے کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پانچ تو رکوع کئے بغیر بیٹھ جائے اور تشهد اور سلام پڑھے اور کھڑے ہو کر ایک رکعت یا بیٹھ کر دو رکعت نماز احتیاط پڑھے۔ [۲]

مسئلہ ۳۶۶۔ جب نماز پڑھنے والے کو صحیح شکوک میں سے کوئی شک ہو جائے تو جیسا کہ بیان کیا گیا تھوڑی دیر غور و فکر کرے۔ اگر شک باقی رہے تو بتائے گئے حکم پر عمل کرے۔

مسئلہ ۳۶۷۔ اگر نماز پڑھنے والے کو صحیح شکوک میں سے کوئی شک ہو جائے تو نماز کو نہیں توڑنا چاہئے۔ اگر ایسا کرے تو گناہ کا مرتکب ہوگا اور اگر نماز کو باطل کرنے والا کوئی کام کرنے سے پہلے مثلاً قبلے سے رخ پھیرنے سے پہلے نماز کو شروع سے بجالائے تو دوسری نماز باطل ہے لیکن اگر نماز کو باطل کرنے والے کام کو انجام دینے کے بعد دوسری نماز شروع کرے تو دوسری نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۳۶۸۔ اگر ان شکوک میں سے کوئی پیش آئے جن کے لئے نماز احتیاط واجب ہوتی ہے چنانچہ نماز کے بعد نماز احتیاط پڑھے بغیر دوبارہ نماز شروع سے پڑھے تو گناہ گار ہوگا اور اگر نماز کو باطل کرنے والا کوئی کام کرنے سے پہلے نماز کو دوبارہ پڑھے تو دوسری نماز باطل ہے اور اگر مبطلات نماز میں سے کوئی کام انجام دینے کے بعد دوسری نماز پڑھنا شروع کرے تو دوسری نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۳۶۹۔ نماز کی رکعتوں کے بارے میں گمان کا حکم یقین کی طرح ہے یعنی جب تین یا چار رکعت پڑھنے میں شک ہو جائے اور کسی ایک طرف زیادہ گمان ہو جائے تو اسی کے مطابق عمل کرے اور نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۳۷۰۔ اگر شروع میں شک کے ایک جانب اس کا گمان زیادہ ہو پھر اس کے بعد دونوں جانب کے متعلق اس کی رائے مساوی ہو جائے تو شک کے دستور پر عمل کرے اور جب شروع میں دونوں جانب اس کی نظر میں مساوی ہوں اور اپنے وظیفے پر عمل کرنے کا قصد کرے پھر اس کے بعد دوسری طرف گمان ہو جائے تو اپنے گمان کے مطابق عمل کرے اور نماز کو تمام کرے۔

[۱] - پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ اگر ان تین شکوک میں سے کوئی شک دوسرا سجدہ مکمل ہونے سے پہلے پیش آئے تو نماز باطل ہے۔



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

[۲] - صحیح شکوک کی مزید صورتیں بھی ہیں کہ جو فقہ کی مفصل کتابوں میں درج ہیں اور کمتر پیش آتی ہیں۔